س ریاست مدینہ کے تناظر میں رسول اللہ ﷺ کی انتظامی اور سفارتی کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

ج 1۔ تعارف:

کسی ریاست کی خارجہ پالیسی اور انتظامات کی اس کے مفادات کا تحافظ کرتی ہے اور اس کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے خارجہ پالیسی تشکیل دی جاتی ہے۔ یہ قومی وقار کو بلند کرتی ہے اور معیشت کے مفادات کو فروغ دیتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ اس دنیا کے بہترین انتظامات کرنے والے اور بہترین سفارت کار تھے۔ ان کی مثال اس دنیا میں نہیں اور نہیں ملتی۔ آپ ﷺ کی بہت سے حکمت عملی کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت سی کامیابیاں ملی ہیں جن کی مثالیں کتابوں میں ملتی ہیں۔ آپ ﷺ ہمارے لیے اپنی تمام کامیابیاں اور طور طریقے محفوظ فرما کے گئے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "میں اپنی امت کیلئے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ ایک ہے قرآن اور دوسری سنت"

(2) رسول ﷺ کی انتظامی کامیابیاں:

۱۔ گڈ گورننس کا بہترین نمونہ

انتظامیہ کا تعلق بنیادی طور پر عوامی امور کا انتظام سے ہوتا ہے۔ انتظامیہ کے سربراہ یعنی ایک منتظم کی مخصوص مقاصد کے لیے مثالی کردار کا ہونا ضروری ہے۔ یہ بات ضروری ہے کہ اسے انتظامی صلاحیتوں کا بھی مالک ہونا چاہیے۔ ان تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے رسول ﷺ نے اعلیٰ معیارات قائم کیے ہوئے ہیں اور آنے والے ہر انسان کیلئے ایک نمونہ بن گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے جو انتظامی بنیاد رکھی تھی وہ لوگوں کی فلاح و بہبود تھی۔

Add and highlight references/examples against your arguments

۲۔ ریاست کو صوبوں میں تقسیم کرنا

ایک بہتر انتظامیہ کیلئے اور آسانی کیلئے آپ ﷺ نے اسلامی ریاست کو چار صوبوں میں تقسیم کر دیا۔ مکہ، مدینہ، یمن، عمان، بحرین، تہامہ اور حضرموت۔ آپ ﷺ کے بہت ہی قریبی ساتھی جن پر آپ ﷺ آنکھیں بند کر کے بھی یقین کر سکتے تھے، ان کو وہاں کا گورنر بنا کر بھیجا گیا۔

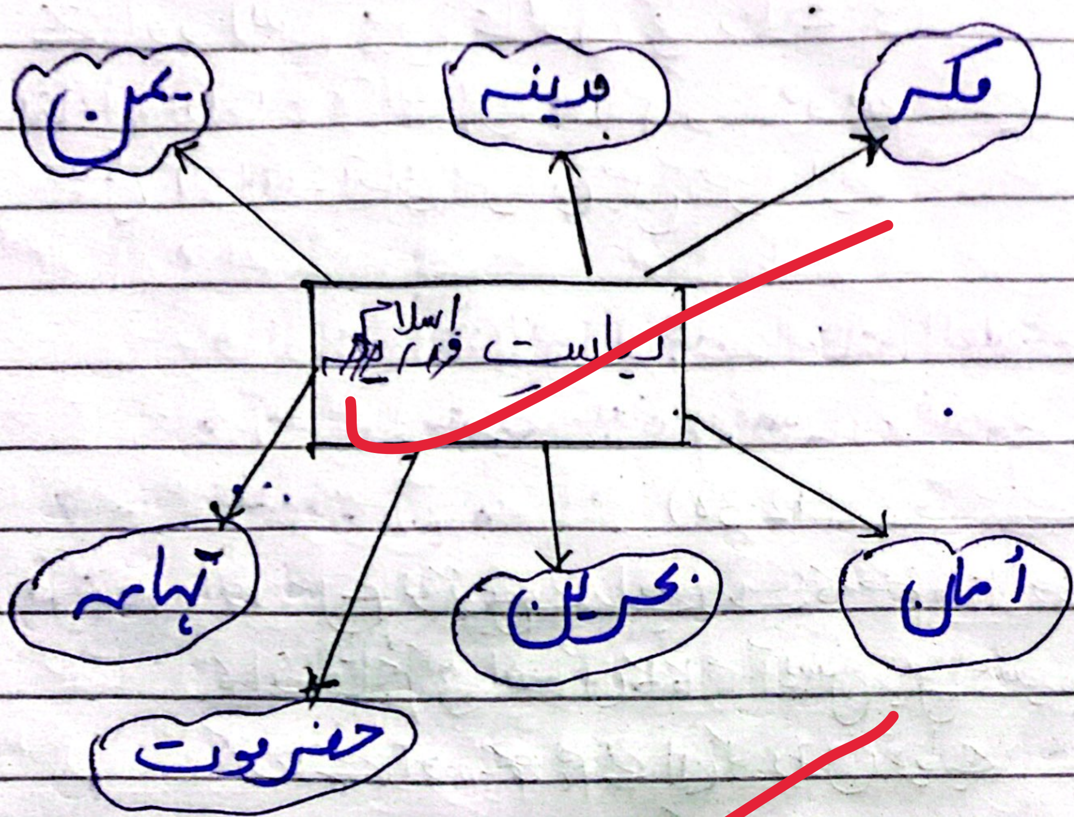

عاملین کو بھی تعانیات کیا گیا کہ وہ مل کر زکوۃ اکٹھی کر سکے۔ قاضیوں کو بھی ہر صوبہ میں تعانیات کیا گیا تاکہ وہ امن کو برقرار رکھ سکیں۔

3- مشاورت پر بنائی گئی انتظامیہ

حضور پاک ﷺ کی بنائی گئی انتظامیہ ہر فیصلہ باہمی مشاورت سے کرتے تھے۔ حضور ﷺ کی بنائی گئی انتظامی کی خوبی یہی تھی کہ وہ سب آپ ﷺ

کی مشاورت کے بغیر کوئی بھی فیصلہ نہیں کرتے تھے اور اس میں عالموں کی رائے کو بھی شامل کیا جاتا تھا۔ یہی اسلام کی خصوصیت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

والذین استجابوا لربھم واقاموا الصلوۃ۔ وامرھم شوریٰ بینھم۔ ومما رزقنٰھم ینفقون ۝
(42:38)

ترجمہ: اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم کی اور اُن کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے اور جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

4۔ اندرونی استحکام اور امن و امان

اسلام سے پہلے، عرب زمین کے وسیع خطے کو ایک صحرا سمجھا جاتا تھا جس میں متعدد قبائل شامل تھے جو ہر وقت ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے ان لوگوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کر کے اس تاثر کا خاتمہ کیا اور اس نے اندرونی استحکام پیدا کرنے میں ایک بہت ہی

طویل سفر طے کیا جو امن و امان کی صورتحال کیلئے
بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ اللہ بھی قرآن میں
فرماتا ہے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ
اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا
مِن قَرَارٍ

ترجمہ: اور ناپاک بات کی مثال گندے درخت
جیسی ہے جو زمین پر سے ہی اوپر سے
اکھاڑ لیا گیا ہے، اس کیلئے کوئی استحکام نہیں
(14:26)

5۔ مکمل سالمیت اور بے عیب کردار

آپ ﷺ کی انتظامیہ اُن لوگوں پر مشتمل
تھی۔ جو لوگ بے عیب تھے اور مکمل سالمیت
کے مالک تھے۔ انتظامیہ کے سربراہ ہونے
کے ناطے، آنحضرت محمد ﷺ ایک بہترین عملی
نمونہ ہیں۔ چونکہ وہ سپہ سالار کے بھی سربراہ
تھے لیکن انہوں نے گورنمنٹ سے کچھ بھی لیا
نہ کسی قسم کی رہائش اور نہ ہی کوئی

Scanned with CamScanner

والی انسان تھیں - آپ بہت ہی سادہ اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے - ان کی مثال حضرت عائشہؓ ہی کے الفاظ سے لی جا سکتی ہے - جس میں انہوں نے فرمایا "حضورؐ کی وفات کے دن ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا"

6 - آئین اور مقرر کردہ رہنمائی

اسلامی ریاست کی انتظام چند مخصوص اصولوں اور باتوں پر عمل کرتے ہوئے کام کرتی تھی سب سے اول چیز جو رہنمائی کیلئے موجود تھی وہ "قرآن پاک" ہے اور اس کے علاوہ بہت سے معاہدوں پر عمل کیا جاتا تھا - اُن میں سے "میثاق مدینہ" اور "خطبہ حج الوداع" چند مخصوص مثالیں ہیں - ~~مسلمہ~~ میثاق مدینہ کو دنیا کا "پہلا آئین" بھی تصور کیا جاتا ہے

7- سیکرٹریٹ کا قیام

ایک ایسی جگہ کا قیام جہاں پر انتظام سے لوگ بیٹھ کر کام کر سکے - اس کیلئے ایک

مخصوص اوقات کا انتظام کرنا تاکہ لوگ اُس وقت بیٹھ کر کام کر سکیں۔ شروعات میں آپ ﷺ نے مساجد کو اس کام کیلئے لائحہ عمل میں لایا گیا۔ مساجد سے اس بات کا یہ فائدہ ہوا کہ لوگوں تک عام لوگوں کی رسائی ہوگئی

8- تعلیم کی ترقی میں اہم کردار

سب سے اہم وقدر جو انتظام کو دیا گیا کہ وہ تھا تعلیم کو فروغ دینا۔ آپ ﷺ نے کچھ تعلیمی اصلاحات کو متعارف کروایا۔ سب سے پہلے مدینہ میں ایک شہر کو بنایا گیا۔ "صفہ" کے نام سے ایک سکول بنایا گیا جہاں پر بچوں کی رہائش کا بھی انتظام کیا گیا۔ اُن لوگوں کی جو غزوہ بدر میں قیدی بن کر آئے تھے اُن کو اس شرط پر آزاد کیا گیا کہ وہ ہر قیدی 10 مسلمانوں کی پڑھنا لکھنا سکھوائے گے۔

9- اسلامی ریاست کا ناقابل تسخیر دفاع

انتظامیہ کا سب سے بڑا کام یہ تھا کہ وہ اپنی اندرونی اور بیرونی طاقت کو بڑھائے اور ٹیکنالوجی کو مزید مضبوط کرے۔ آپ ﷺ نے ملک کی فوج کو مضبوط کرنے کیلیے بہت سے اقدامات کیے آپ ﷺ نے ہر جنگ میں مسلمانوں کو لیڈ کیا۔

15۔ عوام دوست ٹیکس کا نظام

حضور ﷺ کی انتظامیہ نے ٹیکس اکٹھا کرنے کے وہ طریقے اپنائے جو کہ مفید نہیں تھے

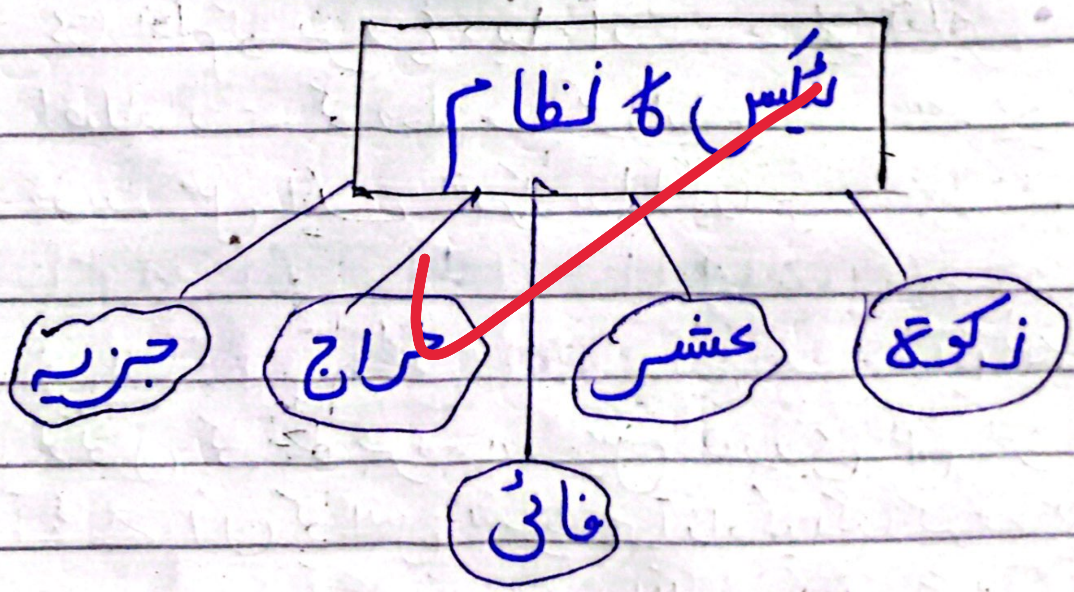

ان سب سے سال میں ایک مرتبہ لی جاتی تھی یہ مسلمانوں کے لیے بہت ہی آسان تھا۔

Scanned with CamScanner

(4) آنحضرت محمدؐ کی سفارتی کامیابیاں

آپؐ کی سفارتی کامیابیوں کے مثال ہمیں
ان خطوط سے ملتی ہے جو دنیا کے مختلف فرمانرواؤں
کے نام لکھے گئے تھے۔ صلح نامہ حدیبیہ کے بعد
7 ہجری میں آپؐ نے متعدد حکمرانوں کو خط
لکھے

1- قیصر روم کے نام خط

رسولؐ نے قیصر روم
کے نام خط لے کر گئے۔ حضرت وحیہ کلبیؓ یہ
خط لے کر گئے۔ خط مبارک کے چند الفاظ کچھ
یوں تھے

"شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان
نہایت رحم والا ہے۔ اللہ کے بندے اور رسولؐ کی
طرف سے "ہرقل" کے نام جو روم کے رئیس اعظم
ہے۔"

پورا خط سن کر قیصر روم نے آخر بھر اسلام
قبول کر لیا

(ب) خسرو پرویز، شاہ ایران کے نام خط

پ: آپ کا یہ خط "حضرت عبداللہ بن حذافہ" لے کر گئے۔

"رسولؐ کی طرف سے کسرای رئیس فارس کے نام۔ سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور گواہی دی کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں"

ب: ہوذہ بن علی، گورنر یمامہ کے نام:

آپ کا یہ خط "حضرت سلیط بن عمروؓ" لے کر گئے۔ خط میں یہ تحریر تھا کہ

"اس پر سلامتی ہے تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ میرا یہ دین عرب و عجم کی حدود تک پہنچ کر رہے گا اور میں غالب آئے گا۔ بس تو اسلام قبول کر لے"

پ: خالد بن ضماد الازدی کے نام

اس خط کی تحریر کچھ یوں تھی

"کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو پناہ نہ

اور نہ اسلام کی حقانیت میں شک و شبہ کریں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کی خیر خواہی کرتے رہیں"

ان تمام خطوط سے آپؐ کی خارجہ پالیسی کی کامیابیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس سے زائد آپؐ نے کچھ معاہدے بھی کیے

(4) آنحضرت محمدؐ کے دوسرے ممالک کے ساتھ معاہدے

آپؐ کی خارجہ پالیسی ان معاہدوں سے بھی ظاہر ہوئی ہے۔

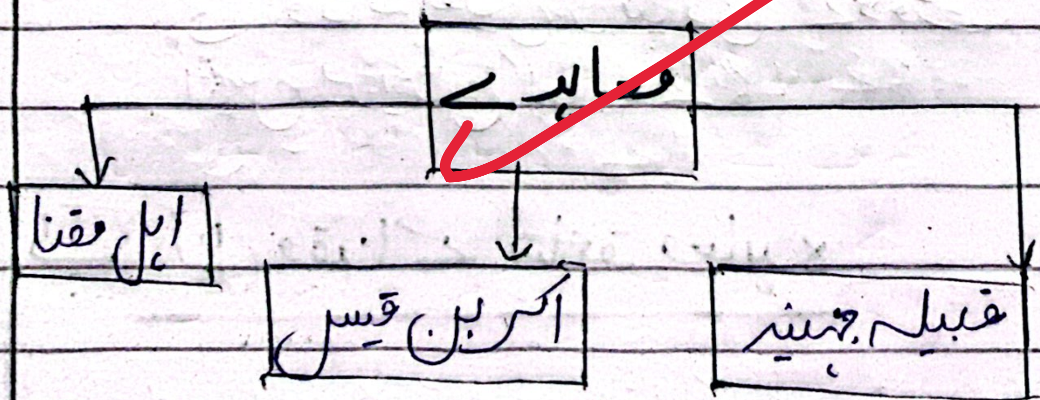

(1) - قبیلہ جہینہ کے ساتھ معاہدہ

آپ کا اس قبیلے کے ساتھ یہ معاہدہ ہوا تھا کہ

"قبیلہ جہینہ کی جانیں اور اموال محفوظ رہیں گے اگر کوئی ان پر زیادتی کرے گا یا حملہ آور ہوگا تو ان کے مقابلے میں ان کو مدد دی جائے گی"

ب، اکبر بن عبد القیس کے ساتھ معاہدہ

بحرین کے ایک قبیلے کے سردار کے ساتھ یہ معاہدہ طے ہوا تھا کہ

"رسد اور غلے کی فراہمی کیلئے ان میں سے کوئی مزاحمت نہیں کی جائے گی اور نہ پھلوں کی تیاری کے وقت انہیں پریشان کیا جائے گا"

پ، اہل مقنا کے ساتھ معاہدہ

یہودیوں کی آبادی، مقنا کے مشرقی ساحل پر واقع تھی۔ ان لوگوں کے وفد نے بارگاہ نبوی

میں حاضر ہوکر اپنی اطاعت گزاری کا یقین دلایا اور مرحان اُس طلب کیا تو آپ نے اُن کو یہ تحریر لکھ کر دی۔

"ہم جس طرح اپنی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح تمہاری بھی حفاظت کی جائے گی۔ اگر تم وفادار ہوگے تو ہمارے ذمہ لازم ہے کہ تمہارے ذی مرتبت لوگوں کی عزت کریں۔ جو تمہارے ساتھ بھلائی سے پیش آئے گا۔ یہ اس کیلئے بہتر ہوگا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرے گا تو یہ اس کیلئے برا ہوگا"

ان تمام معاہدوں سے حضورؐ کی خارجہ پالیسی صاف ظاہر ہوتی ہے کہ وہ کتنے کامیاب انسان ہیں

(5) اختتام:

آپؐ تمام انسانوں کیلئے پیغامبر اور آخری نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Improve the references and the paper presentation part!

آپ ﷺ کی جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہو گی۔
آپ ﷺ کی مثال ایسی ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات
تمام انسانیت کیلئے بہترین نمونہ ہیں۔
آپ بحیثیت منتظم اعلیٰ مرا لحقّ کے مالک
ہے۔ آپ ﷺ کی خارجہ پالیسی بھی تمام انسانوں
کیلئے ایک نمونہ ہے۔

The answer for a slightly lengthy and might affect your time management. So shorten it a bit

Scanned with CamScanner